پروفیسر خالد شبیر احمد

دُعا

عہدِ گزشتہ' اے خدا پھر سے دکھا ہمیں — بھٹکے ہوئے ہیں راہ سے' رستے پہ لا ہمیں
تجھ کو' تیری کتاب ِ مقدس کا واسطہ — دینِ مبیں کی بخش دے پھر سے ضیا ہمیں
ہم دانش ِ افرنگ کے پنجے میں آگئے — رحم وکرم سے آپ ہی تو اب چھڑا ہمیں
ہم بھی تو سرفراز ہوں فیضان سے تیرے — جذب و جنون و درد کی صہبا پلا ہمیں
چھٹ جائے سر سے اپنے بھی محرومیوں کا اَبر — عزم و شعور و شوق کی پہنا رِدا ہمیں
خائن ہیں خود فروش ہیں اربابِ اختیار — حرص وہوس کے زہر سے اُن کے بچا ہمیں
روشن خیال بُنتے ہیں سازش کا جال پھر — ان کے خلاف جنگ میں دے آسرا ہمیں
تجھ سے میں تیرے نام پہ کرتا ہوں التجا — جمہوریت کے قہر سے تو ہی بچا ہمیں
کیا پر سکون دور' خلافت کا دور تھا — اک بار پھر وہ دورِ خلافت دکھا ہمیں
عثمانؓ جیسی جود و سخا سے ہوں ہم کنار — صدیقؓ جیسی بخش دے خوئے وفا ہمیں
عزمِ عمرؓ سے روشنی پائیں دل و دماغ — اصحاب جیسا شوقِ وفا ہو عطا ہمیں
چاروں طرف سے نرغۂ باطل میں آگئے — حیدرؓ سا کوئی رہنما کردے عطا ہمیں
نقشِ قدم پہ قوم ہے ابن زیاد کے — کردارِ اہل بیت سے کر آشنا ہمیں
کٹنے نہ پائے گنبد ِ خضریٰ سے رابطہ — محبوبِ حق کے دَر کا ہی رکھنا گدا ہمیں

خالؔد ہے تجھ سے ملتجی رحمت کی بھیک کا
ان وحشتوں کے دَور سے تو ہی بچا ہمیں